جماعت اسلامی کی مجلس شوریٰ کے حالیہ اجلاس میں اس طرح کی تحریک چلانے کا اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے لیکن اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے مناسب تیاری اور معاشرے کے تمام نیک دل افراد اور اصحاب عظمت کو ساتھ ملانے کے لیے ہم سب کو اپنے اپنے حصے کا کام کرنا ہوگا۔ قارئین ترجمان القرآن بھی ایک ممتاز حلقہ رکھتے ہیں۔ اس میں قوم کی رہنمائی کرنے والے دانش ور بھی شامل ہیں۔ اگر آپ حضرات بھی اپنے حلقے کے اندر سرگرم عمل ہو کر اس تحریک کو قوت فراہم کرنے کا بیڑا اٹھالیں تو نہ صرف بہت اہم کردار ادا کرسکتے ہیں بلکہ عنداللہ اپنے فرض سے عہدہ برآ بھی ہو سکیں گے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اس بڑے کام میں شرکت کے لیے اپنے قریب ترین ذمہ داران جماعت اسلامی سے رابطہ کریں اور اپنی خدمات انھیں پیش کریں۔ اگر آپ کسی گاؤں میں رہتے ہیں تو گاؤں کے لوگوں کو جمع کریں، شہر میں رہتے ہیں تو محلے کے لوگوں کو اکٹھا کر کے اس کام میں حصہ لینے پر آمادہ کریں۔ جس مسجد میں نماز پڑھتے ہیں، اس کے امام اور نمازیوں کو اس کام کے مشورے میں شریک کریں۔ آپ یقین جانیں یہ وہ کام ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ نے تمام انبیا اور پیغمبر آخر الزماں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا، اسی کام کے لیے یہ امت مبعوث کی گئی اور امت مسلمہ کو اسی کام پر اکٹھا کرنے کے لیے پاکستان حاصل کیا گیا۔

آج پاکستان کے حالات کتنے ہی دگرگوں کیوں نہ ہوں، عوام کے اندر ان کا شعور اور بیداری ہمارا حقیقی سرمایہ اور امید کا پیغام ہے۔ ملک کے اصل دشمن وہ ہیں جو مایوس ہیں اور مایوسی پھیلاتے ہیں۔ تاریخ میں ایسی قوموں کی مثالیں کم نہیں، جو زوال کے بعد عروج کی منزلیں طے کرتی ہیں۔ ہم ہاتھ پر ہاتھ دھر کر نہ بیٹھیں، جدوجہد کریں تو یقیناً اللہ کی مدد آئے گی۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے رستے میں نکلنے والوں کو رستہ بھی دکھاتا ہے اور ان کی مدد بھی کرتا ہے۔ آج کے پاکستان کا، اور ہماری آنے والی نسلوں کا، ہم سے یہ تقاضا ہے کہ ہم خود غرضی اور ذاتی مفادات کی روش ترک کر کے، اعلیٰ مقاصد کی خاطر اپنے آپ کو وقف کردیں۔ یہی میرا آپ کے لیے پیغام ہے، یہی ملک کے ہر خیر خواہ کا مقدس ترین فریضہ ہے۔

نومبر کے شمارے میں قارئین کی آرا جاننے کے لیے ہم نے ایک سوالنامہ شامل اشاعت کیا تھا۔ اس کے پانچ سو (۵۰۰) کے قریب جوابات موصول ہوئے۔ ہمیں خوشی ہے کہ قارئین نے اس میں دلچسپی لی۔ انھوں نے عمومی طور پر رسالے کو مفید پایا اور اس کے معیار پر اظہار اطمینان کیا ہے۔ بعض پہلوؤں کی طرف توجہ بھی دلائی گئی۔ ہم اس سروے میں شرکت کرنے والے تمام قارئین کے بے حد ممنون ہیں۔ ہماری کوشش ہوگی کہ ہم ان کی آرا کو پیش نظر رکھ کر آیندہ۔ ترجمان القرآن کو بہتر اور مفید بنائیں تاکہ وہ ان مقاصد کو پورا کرے جن کے لیے اس کا اجرا کیا گیا۔ ہماری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور پڑھنے والوں کے دلوں کو اس رسالے میں شائع ہونے والی حق بات کے لیے کھول دے۔ (مجلس ادارت)